حَامِدًا وَّ مُصَلِّيًا وَّ مُسَلِّمًا!

اللہ تعالیٰ سے تعلق بنانے کا آسان کورس قرآن پاک کی روشنی میں

بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ کی طرف سے ساری انسانیت کے لیے خیر خواہی کا پیغام

اللہ تعالیٰ کی مخلوقات دو قسم کی ہیں۔ 1 انسان 2 باقی مخلوقات جو انسان کی نفع رسانی کے لیے ہیں

چاہے وہ زمین ہو یا آسمان، سورج ہو یا چاند ستارے یا بادل، دن ہو یا رات، حیوانات ہوں یا نباتات، پانی ہو یا آگ، فصلیں ہوں یا باغات، ماکولات ہوں یا مشروبات وغیرہ وغیرہ ،سارے کے سارے انسان کی نفع رسانی کے لیے اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے ہیں۔

ان دو قسم کی مخلوقات میں سے مقصودِ اصلی، انسان ہے۔ دوسری سب مخلوقات انسان کی نفع رسانی کے لیے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس مقصد کے لیے پیدا کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے انسان کو صرف اور صرف اپنی عبادت اور تعلق کے لئے پیدا کیا ہے۔ قرآنی فیصلہ ہے: **وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا يَعْبُدُوْنِ** (سورۃ ذاریات: آیت 56) **ترجمہ:** اور میں نے جو بنائے جن اور آدمی سو اپنی بندگی کو۔ **یعنی:** میں نے جن وانس کو صرف اور صرف اپنی عبادت اور تعلق کے لیے پیدا کیا ہے۔ جب انسان کا تعلق اپنے خالق، مالک، رازق اللہ تعالیٰ سے ہو گیا تو دنیا بھی بن جائے گی، قبر اور میدان حشر بھی بن جائے گا۔ اور لامتناہی جنت بھی مل جائے گی ورنہ دنیا میں بھی مصائب، قبر میں بھی، روز قیامت میں بھی اور پھر جہنم میں عذاب در عذاب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق بنانے کا کورس کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو کورس دے کر بھیجا۔ ان دو کورسوں کو چلانے سے انسان اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق والے بن جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو جائیں گے۔ پھر لامتناہی جنت والے بن جائیں گے اور جہنم سے بچ جائیں گے، دنیا بھی کامیاب اور آخرت بھی۔

وہ دو کورس اس آیت مبارکہ میں مذکور ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْأُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ﴾ (سورۃ جمعہ: آیت 2)

ترجمہ: وہ ذات جس نے اٹھایا ان پڑھوں میں ایک رسول، انہی میں سے، پڑھ کر سناتا ہے ان کو اس کی آیتیں اور ان کو سنوارتا ہے اور سکھلاتا ہے ان کو کتاب اور عقل مندی۔

یعنی: اللہ تعالیٰ نے ان پڑھ لوگوں میں دو کورس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو فنون / کورس کو ان میں چلایا۔ ایک کا نام ہے **علمِ ظاہری**۔ وہ ہے قرآن پاک زبانی سکھانا، معانی سکھانا اور احادیث مبارکہ سکھانا۔ دوسرے فن / کورس کا نام ہے تزکیہ نفس / **علمِ باطنی**، یعنی نفس امارہ کو ختم کرا کے نفس مطمئنہ بنانا اپنی صحبت اور توجہ و تصرف قلبی سے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان میں نفس امّارہ موجود ہے جس کی علامت یہ ہے کہ گناہ کرنا آسان اور نیکی کرنا مشکل۔ جب تزکیہ نفس ہو گیا تو نفس امارہ ختم ہو جاتا ہے اور نفس مطمئنہ بن جاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ گناہ مشکل اور نیکی آسان ہو جاتی ہے جیسے صحابہ رضی اللہ عنہم، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے پہلے اور ایمان لانے سے پہلے نفس امارہ میں مبتلا تھے۔ گناہ اور شرک آسان اور نیکی مشکل تھی ایمان لانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اور تزکیہ سے نفس امارہ ختم ہوا اور نفس مطمئنہ والے بن گئے پھر وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور جلیل القدر حضرات بن گئے اور ساری دنیا میں اسلام کا غلبہ اور رونق لے آئے۔ دنیا میں ہی اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے اپنی رضامندی اور جنت کا اعلان کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دنیا سے پردہ فرمایا تو انہی دو فنون کو ہمارے درمیان چھوڑا۔

1۔ **پہلا فن کورس علم ظاہری** یہ مدارس دینیہ میں علماء کرام سے حاصل ہوتا ہے۔ یعنی قرآن پاک زبانی، معانی اور احادیث مبارکہ کی تعلیم۔

2۔ **دوسرا فن کورس تزکیہ نفس یعنی علم باطنی** یہ عمل کا کورس ہے یہ خانقاہوں میں مرشدین کاملین (شرعی پیروں) سے بیعت اور ان کے طریقے کے مطابق ذکر و اذکار کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

نوٹ: نفس کی تین اقسام ہیں: **1: نفسِ امارہ 2: نفسِ لوّامہ 3: نفسِ مطمئنہ**

تینوں کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے۔ نفس امارہ کی علامت یہ ہے کہ گناہ آسان، نیکی مشکل۔ نفس لوامہ کی علامت یہ ہے کہ گناہ کرواتا ہے پھر ملامت کرتا ہے۔ نفس مطمئنہ کی علامت یہ ہے کہ گناہ مشکل اور نیکی آسان ہو جاتی ہے۔

تفصیل یہ ہے کہ جس شخص کی کسی مرشد کامل سے بیعت نہیں ہوئی وہ نفس امارہ میں مبتلا ہوتا ہے اس کے لیے گناہ آسان اور نیکی مشکل ہوتی ہے۔ جس شخص کی بیعت ہوئی ہے مگر ذکر نہیں کرتا وہ نفس لوامہ والا ہوتا ہے۔ نفس اس سے گناہ کرواتا ہے پھر ملامت بھی کرتا ہے۔ موت تک یہی کیفیت رہتی ہے۔ اور جس شخص کی مرشد کامل سے بیعت ہوئی ہو اور مرشد کی ترتیب کے مطابق ذکر بھی کرتا ہے وہ نفس مطمئنہ والا ہوتا ہے۔ اس کے لیے گناہ مشکل اور نیکی آسان ہوتی ہے۔ سکرات کے وقت اس نفس مطمئنہ والے کو پانچ خوش خبریاں ملتی ہیں۔ قرآن پاک سے ثابت ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "**يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝**" (سورۃ فجر: آیت 27 تا 30)

ترجمہ: اے وہ نفس جس نے چین پکڑ لیا، چل اپنے رب کی طرف تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی، پھر شامل ہو میرے بندوں میں۔ داخل ہو میری بہشت میں۔ **یعنی:** سکرات کے وقت نفس مطمئنہ والے کو پانچ خوش خبریاں ملتی ہیں۔

1: اپنے رب کی طرف واپس جا (علیین میں) 2: آپ اللہ تعالیٰ سے راضی 3: اللہ تعالیٰ آپ سے راضی 4: نیک لوگوں میں داخل ہو جا۔ 5: جنت میں داخل ہو جا۔ (سورۃ فجر کی آخری آیات) ہمیں اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیے۔ اس سے بڑی کامیابی اور کیا ہو سکتی ہے؟ اللہ تعالیٰ سب کو نصیب فرمائے آمین۔

قرآن پاک میں دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے گیارہ قسمیں اٹھا کر سورۃ الشمس میں **وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا** سے لیکر **قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا** تک دو باتوں پر قسم لی ہے۔

1: جس نے نفس کا تزکیہ کیا وہ کامیاب ہے۔ 2: جس نے نفس کو گندا کیا وہ ناکام ہے۔ یہ قرآنی فیصلہ ہے۔

نوٹ: عالم ہو یا ان پڑھ، ملک کا حکمران ہو یا عوام، افسر ہو یا ملازم، دینی طالب علم ہو یا سکول کا، مرد ہو یا عورت، مسلم ہو یا کافر، بشرطیکہ ایمان لے آیا ہو سب کے لیے ضروری ہے کہ کسی مرشد کامل (شرعی پیر) سے بیعت کر لے اور اس کی ہدایت کے مطابق ذکر کرے اگرچہ مختصر ذکر کرے۔ مرشد کے پاس حاضری مشکل ہو تو بذریعہ فون بیعت کر لے۔ اس بیعت کی برکت سے تزکیہ نفس ہو جائے گا۔ پھر گناہ مشکل اور نیکی آسان ہو جائے گی پھر اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ سے تعلق بن جائے گا۔ اللہ تعالیٰ جو کہ ہمارا خالق و مالک و رازق ہے وہ ہم سے راضی ہوگا اور ہم اس سے راضی ہو جائیں گے پھر کوئی مصیبت نہیں ہوگی، کرونا وائرس ہو یا ٹینشن (بے سکونی)، اختلافات ہوں یا مصائب۔ بلکہ اللہ تعالیٰ جو ہمارے خالق و مالک و رازق ہیں راضی ہو جائیں گے پھر دنیا بھی آباد اور آخرت کی لامتناہی زندگی بھی آباد۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو مرشد کامل سے بیعت اور اس کے طریقے کے مطابق ذکر نصیب کرے اور ہمارے نفس امارہ کو نفس مطمئنہ بنا دے پھر اس کی برکت سے دنیا و آخرت کامیاب بنا دے، آمین، آمین، آمین۔ ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ دینی مدارس سے خود علم حاصل کرے یا بچوں اور بچیوں کو دینی تعلیم دلائے اور خانقاہوں سے خود بھی عمل حاصل کرے اور اپنے متعلقین کو وہاں سے عمل والا بنائے اور لوگوں کو بھی اس کی دعوت دے۔ اس پیغام کو لوگوں میں خوب پھیلانا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنا تعلق نصیب فرمائے، آمین۔

شیخ المشائخ امام وقت حضرت مولانا خواجہ خان محمد قدس سرہ کے خلیفۂ مجاز
بندہ ناچیز محب اللہ عفی عنہ
خادم
خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ
اور
مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ
نزد کمشنری لورالائی بلوچستان پاکستان
رابطہ نمبر: 0302-3807299 0333-3807299
ویب سائٹ: WWW.MUHIBULLAH.COM